© rasailojaraid.com

قاسم العلوم اندرون شیرانوالہ لاہور میں ان کے دروسِ قرآن کریم، دروسِ حدیث، مجلس ذکر اور مجلسِ وعظ و نصیحت نے ہزاروں انسانوں کی زندگیاں بدل ڈالیں اور انہیں صراطِ مستقیم پر لاکھڑا کیا۔ ان کے خطبات انتہائی سادہ، دلنشیں اور پر مغز ہوتے تھے۔ گفتگو اتنی پرتاثیر ہوتی کہ لفظ لفظ سامعین کے دلوں میں اترتا چلا جاتا۔

حال ہی میں حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ کے خود نوشت خطبات "نایاب موتی" کے عنوان سے شائع ہوئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ خود حضرت رحمہ اللہ کے ہاتھوں سے لکھے ہوئے ہیں اور انکا عکس کتاب کی زینت ہے۔ یہ قلمی مسودہ حضرت رحمہ اللہ کے فرزند ارجمند حضرت حافظ حمید اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس محفوظ تھا اور اب ان کے بیٹے برادرِ محترم مولانا حلیم اللہ قادری زید معالیکم اس امانت کو سنبھالے ہوئے تھے۔ انہوں نے ان نایاب موتیوں کی اشاعت کا اہتمام فرمایا اور محترم انیس الرحمٰن قادری نے انہیں بڑی محنت سے ترتیب دیا۔ حضرت امام لاہوری رحمہ اللہ کے خوبصورت رسم الخط کے ساتھ کتا[illegible] سے نایاب موتیوں کی حیثیت دو چند ہو گئی ہے۔ حضرت کے ان خطابات میں علم و [illegible] معاشرت و سیاست اور تاریخ و سیرت جیسے اہم موضوعات پر نایاب موتی بکھرے ہوئے ہیں۔ قار[illegible] مطالعہ ضرور کریں۔ صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے۔

*تذکرہ محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم

تالیف: ابو محمد عبدالکریم ندیم ضخامت: ۱۴۴ صفحات

ناشر: انجمن خدام الاسلام، جامعہ حنفیہ قادریہ۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور۔

رحمۃ للعلمین سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے پاکیزہ موضوع پر ایک خوبصورت کتاب ہے۔ مولانا عبدالکریم ندیم مبلغ اسلام ہیں اور اس پاکیزہ عنوان پر ان کی تقاریر کا یہ مختصر مجموعہ ہے۔

*دینی مدارس کا تحفظ اور امت کی ذمہ داریاں

مرتب حافظ محمد قاسم۔ ضخامت: ۴۸ صفحات

ناشر:۔ ادارۃ العلم والتحقیق، جامعہ ابی ہریرہ خالق آباد، نوشہرہ (سرحد)

زیر نظر کتابچہ: ۶، مئی ۱۹۹۹ء کو جناح پارک پشاور میں منعقدہ "تحفظِ دینی مدارس کانفرنس" میں کی گئی علماء کی تقاریر کا مجموعہ ہے۔ اس میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا محمد حسن جان، مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ، مولانا محمد خان شیرانی، مولانا امان اللہ، ڈاکٹر خالد محمود سومرو، مولانا محمد عبداللہ (بھکر) اور مولانا گل نصیب خان کی تقاریر شامل ہیں۔ پاکستان کی ہر حکومت نے دینی مدارس کو ختم کرنے، دینی نصاب تعلیم میں تحریف کرنے اور مدارس کے ذریعے ہونے والے دینی کام کو نقصان پہنچانے کی بھرپور سعی مزموم کی ہے مگر سورج پر تھوکا ہوا ہمیشہ ان لادین حکمرانوں کے منہ پر ہی گرا ہے۔ موجودہ حکمرانوں کو بھی اپنے پیش روؤں کی طرح دینی مدارس کی بہت تکلیف ہے ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی تکلیف کو بھی دور فرمائیں گے اور دین کا کام اللہ کے فضل سے جاری رہے گا۔ اس کتابچہ کو جامعہ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مہتمم مولانا عبدالقیوم حقانی کے فرزند حافظ محمد قاسم نے مرتب کیا ہے۔

© rasailojaraid.com